کروڑوں زرعی زمین ہے، لیکن حج کے لئے نقد رقم نہیں تو حج کا حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1663

تاریخ اجراء: 24شوال المکرم1445ھ/03مئی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر حج کرنے کے لئے کسی مسلمان کے پاس کچھ رقم نقد موجود ہے اور اس کی بیوی بھی اپنا سونا دے رہی ہے کہ بیچ کر حج کے لئے رقم حاصل کرلے، لیکن پھر بھی اس کی مطلوبہ رقم کیش میں پوری نہیں ہو رہی، کیا اس پر حج فرض ہو گا جبکہ مذکورہ شخص ایسے زرعی رقبے کا مالک ہے جو کم سے کم 2 سے 3 کروڑ کا ہے، جس سے اس کو سالانہ آمدن ٹھیکے کے طور پر وصول بھی ہوتی ہے، لیکن رقم کا بندوبست ابھی نہیں ہے اور گھر والوں کے اخراجات کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عاقل بالغ، تندرست اور صاحبِ استطاعت شخص پر حج فرض ہوتا ہے، صاحب استطاعت وہ شخص ہوتا ہے جس کے پاس اتنا مال ہے کہ گھر سے چل کر مکہ مکرمہ پہنچے، وہاں قیام کے اخراجات، وہاں سے واپسی کے اخراجات اور جتنے دن حج پر لگیں گے ان ایام کا گھر والوں کا خرچہ اس کے پاس موجود ہو، اور راستہ بھی پر امن ہو تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔ جو شخص صاحبِ استطاعت نہ ہو اور وہ فرض حج کی یا مطلق حج کی نیت سے حج کر لے، تو اس کا فرض حج ادا ہو جاتا ہے۔

اگر اس کے پاس رہائش سے ہٹ کر اتنی بڑی زرعی زمین موجود ہے کہ وہ اس کا کچھ حصہ بیچ کر حج کے تمام لازمی اخراجات ادا کر سکتا ہو اور اس کے بعد بھی اس کے پاس اتنی زمین بچ جائے گی کہ اس سے اپنے گھر کے اخراجات چلا سکتا ہو، تو اس پر زمین کا اتنا حصہ بیچ کر حج پر جانا لازم ہو گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:”وإن كان صاحب ضيعة إن كان له من الضياع ما لو باع مقدار ما يكفي الزاد والراحلة ذاهبا وجائيا ونفقة عياله، وأولاده ويبقى له من الضيعة قدر ما يعيش بغلة الباقي يفترض عليه الحج، وإلا فلا.“ترجمہ: اگر وہ زمین کا مالک ہے تو دیکھا جائے گا کہ اس کے پاس اتنی زمین موجود ہے کہ اس میں سے اتنی مقدار بیچ کر جس سے زادِ راہ اور سواری، نیز آنے جانے کے اخراجات اور اپنے عیال و اولاد کا نفقہ بقدرِ کفایت ادا کرنے کے بعد پیچھے اتنی زمین بچ جائے جس کے غلہ سے وہ زندگی گزار سکتا ہو تو اس پر حج فرض ہوگا ورنہ نہیں ہوگا۔

(فتاوی ہندیہ، جلد1، صفحہ218، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net